

## حروف تحقیق

انسان کی کامیابی میں اُس کا تعلیمی ادارہ اور اساتذہ کلیدی کردار ادا کرتے ہیں اور اس کی بدولت وہ تعلیمی میدان میں کامیابی کے زینے بہ آسانی چڑھتا ہے۔ میری تعلیمی تشویج کو دور کرنے میں گورنمنٹ کالج لاہور اور اس کے اساتذہ کا کلیدی کردار ہے۔ ایم۔ فل کے دوران میں تحقیقی موضوع کے اختیاب کا معاملہ آیا تو استادِ محترم ڈاکٹر محمد سعید صاحب کی مشاورت سے تحقیقی مقالہ بعنوان: ”آخر رضا سلیمانی کے ناول ”جائے ہیں خواب میں“ کا تاریخی و فیضی تناظر“ کا اختیاب کیا۔

میرا تحقیقی مقالہ تین ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلا باب آخر رضا سلیمانی کا تعارف اور ادبی خدمات پر مشتمل ہے۔ اس باب میں راقم نے آخر رضا سلیمانی کی پیدائش، تعلیم، ملازمت نقل مکانی، ازدواجی زندگی اور ادبی میدان میں اُن کی خدمات کا تذکرہ کیا ہے۔ دوسرا باب ناول ”جائے ہیں خواب میں“ کے تاریخی تناظر پر مشتمل ہے۔ اس باب میں راقم نے تاریخی واقعات، شخصیات اور پھر ہزارہ کا تاریخی پس منظر، سید احمد شہید کی شہادت تک کے تمام واقعات کو بطریق احسن بیان کیا ہے۔ تحقیقی مقالے کا تیسرا باب ”جائے ہیں خواب میں“ نفیضی تناظر پر بحث کی گئی ہے جس میں فرانڈ اور ژوگ کے نظریات شعور، لاشعور اور اجتماعی لاشعور کو ناول کے تناظر میں دیکھا گیا ہے۔ مقالے کا آخری حصہ جو کہ نتائج تحقیق پر مبنی ہے۔

سب سے پہلے میں اللہ کا شکر بجالا تا ہوں جس نے محمد ﷺ کے صدقے میرے اس مقالے کو مکمل کرنے میں میرے دل و دماغ کو وسعت بخشی اور اس کے بعد اپنے فرشتہ صفت والدین کا بے حد منون ہوں۔ جنہوں نے مجھے یہ موقع فراہم کیا۔ اس کے بعد میں اپنی شریک حیات کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جس نے مقالے کی تکمیل کے لیے ہر ممکن میری مدد کی اور سازگار ماہول فراہم کیا۔ اس کے بعد میں اپنے نگران مقالہ ڈاکٹر محمد سعید کا بے حد شکر گزار ہوں۔ جنہوں نے اپنی گوں ناگو مصروفیات کے باوجود مقالے کے ہر مرحلے میں میری راہنمائی فرمائی جس کی بدولت یہ مقالہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔

باخصوص میں آخر رضا سلیمانی کا شکر یہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مقالے سے متعلقہ تمام تر مواد فراہم کیا بلکہ انٹرویو کی مدد سے نادر اور نایاب معلومات فراہم کیں۔ ان کے علاوہ استادِ محترم ڈاکٹر سفیر حیدر کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مقالے سے متعلقہ راہنمائی فرمائی۔